شیخ الاسلام حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

فتاویٰ ثنائیہ

مرتبہ

مولانا محمد داؤد صاحب راز

ادارہ ترجمان السنہ

لاہور

فتاویٰ ثنائیہ

جس میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسریؒ کے ۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کر دیا گیا ہے کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا۔

محشی بالحواشی شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید شرف الدین دہلویؒ

جلد اوّل

مرتبہ

حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر

ادارہ ترجمان السنۃ، ۷، ایبک روڈ، لاہور

طبع	دوم
مطبع	اشرف پریس لاہور
تاریخ طباعت	فروری ۱۹۷۲ء
تعداد	۱۰۰۰
قیمت جلد اول مجلد	۲۸/- روپے
قیمت جلد ثانی مجلد	[illegible]/- روپے
کا[illegible]	[illegible]/- روپے

طابع و ناشر

ادارہ ترجمان السنۃ

۷ ایبک روڈ ۔ انارکلی لاہور

بات تھی۔ ہاں اتنی بات ضرور تھی کہ کہیں کہیں آپ کی تقریر زیادہ عالمانہ ہو جاتی تھی۔ جس کو جبل پور کے ہندو سمجھ نہ سکتے تھے۔ اور کہیں کہیں آپ جواب اتنے مختصر لفظوں میں دیتے تھے کہ سوائے ذی علم لوگوں کے عوام کا سمجھنا ذرا مشکل تھا۔ آپ کا لہجہ معتدل تھا۔ آپ کا برمحل کسی شعر کا پڑھنا لطف دیتا تھا۔ (۲۰ اگست ۱۹۱۵ء اخبار اہلحدیث ص۹ "مناظرہ جبل پور" ص۹)

تحریری مناظرانہ رنگ میں جب آپ قلم اٹھاتے تو کیا کہنا!؟ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ جواہرات کی ایک لڑی ہے جس کا حسن و جمال آنکھوں سے گذر کر دل میں پیوست ہوا چلا جاتا ہے۔" رسالت محمدیہ پر آپ کا قلم یوں گوہر افشانی کرتا ہے۔

"ہم مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مختلف اوقات میں بشیر و نذیر آتے رہے۔ جو دنیا کے لوگوں کو مختلف زمانوں اور مختلف زبانوں میں وعظ نصیحت کرتے رہے۔ جن کو نبی، رسول، رشی، منی، ولی، شہید وغیرہ ناموں سے آج دنیا موسوم کرتی ہے۔ اس سلسلہ کے سب سے بڑے نبی یا رشی بلکہ مہارشی سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جو خدا کے حکم سے دین اسلام کے دنیا میں پھیلانے والے ہیں۔

آنحضرت عرب کے مشہور شہر مکہ شریف میں ۲۲ اپریل ۵۷۱ء میں پیدا ہوئے۔ نیک بختی اور پارسائی کے ساتھ جب چالیس سال کی عمر کو پہنچے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو سلسلہ نبوت کا سرتاج بنایا گیا۔ آپ نے خدا کے حکم سے اس بات کا اعلان فرمایا کہ پہلے نبیوں، رشیوں نے میرے آنے کی خبر دی ہے۔ اَلَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ۔ یعنی محمد رشی۔ نبی کا ذکر توریت انجیل وغیرہ میں لکھا ہوا موجود ہے۔ توریت انجیل میں گو انسانی کلام کی ملاوٹ نظر آتی ہے۔ تاہم اصل کلام الٰہی کا پتہ بھی چلتا ہے۔ اسی طرح وید میں گو مختلف قسم کے اشعار ہیں جو مختلف متکلموں کے مختلف خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ تاہم ان میں بھی اصلیت کا نشان ملتا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ حضرت محمد رشی صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت وید میں بھی خبر ملتی ہے۔ (دیباچہ "محمد رشی")

فقہی تعلقات پر آپ کی نظر بہت گہری ہوتی تھی۔ جہاں کہیں موقعہ ہوتا آپ افراط و تفریط سے بچ کر قلم اٹھاتے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:-

"بہت سے مسائل اہل اسلام میں ایسے ہیں جن کو فرقہ وارانہ کشمکش نے اختلافی بنا رکھا ہے۔ حالانکہ وہ حقیقت میں اختلافی نہیں منجملہ مسئلہ علم فقہ کی عظمت اور فقیہہ کی عزت ہے۔ کچھ شک

جواب ۳: اس خاندان کے جد امجد حضرت اسمٰعیل نبی تھے۔ قرآن مجید میں مذکور ہے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا۔ یعنی اسمٰعیل بڑا راستباز نبی تھا۔ بائبل سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ اسمٰعیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کا موعود فرزند تھا۔ (پیدائش باب)

سوال ۴: یہ ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ حضرت محمد صاحب زمین عرب میں پیدا ہوئے حالانکہ جتنے انبیاء گذرے ہیں کل زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔

جواب ۴: ہمارا اعتقاد تو یہ ہے کہ انبیاء ساری دنیا میں پیدا ہوئے۔ یہاں تک کہ ہندوستان میں بھی پیدا ہوئے۔ لہٰذا ہم پر یہ سوال وارد نہیں ہو سکتا۔

سوال ۵: اس بات کا ہم کو کافی طور پر پکی اور مستند روایات کا پتہ بتلایئے کہ قیام دنیا کب سے ہے؟

جواب ۵: دنیا کی ابتدا اور ابتدا سے آج تک کتنی مدت ہوئی ہے اس کا علم ہم کو نہیں۔ قرآن و حدیث میں اس کا ذکر صاف لفظوں میں نہیں ملتا جو کوئی کہتا ہے اس کا خیالی اعتقاد ہے دگیر ہیچ۔ آپ کے پاس کوئی ثبوت ہو تو پیش کیجئے

۲۴ شعبان ۱۳۴۹ھ

حالات بائبل[1] بقلم حضرت مولانا محمد ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی

بائبل: انبیائے بنی اسرائیل پر جس قدر کتب سماویہ نازل ہوئیں ان کو علمائے مسیحی نے لقب بائبل (بمعنی کتاب) دے کر دو حصوں میں تقسیم کیا ہے (۱) عہد عتیق یعنی حضرت مسیح کے قبل جتنی کتابیں انبیاء کے بنی اسرائیل پر اتریں۔ (۲) عہد جدید یعنی اناجیل اربعہ کے ساتھ حواریوں کے اعمال خطوط اور مکاشفات پہلے عہد عتیق کا حال ملاحظہ ہو۔

عہد عتیق: مروج عہد عتیق میں ۳۹ کتابیں ہیں لیکن علمائے یہود نے ان کو ۲۴ کتابوں میں شمار کر کے تین حصوں میں منقسم کیا ہے۔ (۱) توراۃ جس کو قانون بھی کہتے ہیں اس میں پانچ کتابیں ہیں تکوین۔ خروج۔ احبار۔ اعداد۔ استثنار (۲) نبیم ان میں یوشع۔ قضاۃ سموئیل اول و دوم۔ ملوک اول و دوم۔ یشعیاہ۔ یرمیا۔ حزقیل اور بارہ چھوٹے بڑے پیغمبر

[1] کتب عیسائیت کی معلومات کے پیش نظر یہ مضمون یہاں درج کیا گیا ہے۔ محمد داؤد راز